فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۲۶ رجب ۱۳۹۲ھ، ۶ تبوک ۱۳۵۱ہش، ۶ ستمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک کی خدمت اور اسکے دفاع کا یہ تقاضا ہے کہ اپنی ذاتی اور صوبائی اغراض کو وسیع تر مقاصد میں ضم کر دیں

اہلِ پاکستان کو قائدِ اعظم محمد علی جناح کی نصیحت

اِن دنوں ملک میں جو صوبائی اور لسانی تعصّب پھیلایا جا رہا ہے، وُہ ملک کے دفاع کے لئے زہرِ ہلاہل سے کم نہیں ہے۔ اِس سلسلے میں قائدِ اعظم کا مندرجہ ذیل ارشاد ہر سچّے اور محبِّ وطن پاکستانی کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے:۔

"آپکو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ اپنے صُوبے سے محبّت کرنے اور اپنے ملک سے محبّت کرنے کے معنے اور ان دونوں کے تقاضے الگ الگ ہیں۔ ہمارے فرائض جو ہم پر پُوری مملکت کی طرف سے عائد ہوتے ہیں، وُہ ہمیں صُوبائیت سے آگے لے جاتے ہیں۔ ان کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی نظر، اپنے خیالات اور وطن دوستی کے تصوّر میں وسعت پیدا کریں۔ مُلک کی خدمت اور اس کے دفاع کا اکثر یہ تقاضہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی ذاتی اور صُوبائی اغراض کو وسیع تر مقاصد میں ضم کر دیں۔ اس میں سب کی بھلائی اور فائدہ ہے۔ سب سے پہلے ہم پر اپنے ملک کی خدمت فرض ہے۔ اس کے بعد اپنے صُوبے، اپنے ضلعے، اپنے قصبے یا گاؤں کی اور آخر میں خود اپنی۔ یہ مت بھولیئے کہ ہم ایک ایسی مملکت کی تعمیر کر رہے ہیں جسے پُوری دُنیائے اسلام کی قسمت بنانے میں پُورا پُورا حصّہ لینا ہے۔ لہذا ہماری نظر وسیع ہونی چاہیئے۔ ایسی وسیع کہ وُہ صوبائی حد بندی، محدود قوم پرستی اور نسلی تعصّبات سے بالاتر ہو۔ ہمیں اِس وطن دوستی کو فروغ دینا چاہیئے جو ہمیں ایک متحد اور طاقتور قوم کے سانچے میں ڈھال سکے۔ ......

اِن تمام باتوں کا تقاضا یہ ہے کہ آپس میں کامل اِتحاد و اتّفاق اور تنظیم پیدا کی جائے۔ مَیں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپس میں لڑتے رہو گے، تو ناکام رہو گے۔ اور اگر متحد رہو گے تو یقیناً کامیاب ہو گے۔"

"جب مَیں پاکستان کے کسی طبقہ پر صوبائیت کا غلبہ پاتا ہوں تو مجھے قدرتی طور پر بہت دُکھ ہوتا ہے۔ بالخصوص جبکہ ہم شدید اندرونی اور بیرونی مسائل سے دوچار ہیں۔"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۵ تبوک ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت و عافیت کے لئے دُعائیں کرتے رہیں۔

مکرم نواب زادہ منصور احمد خان صاحب شاہد ابن محترم نواب مسعود احمد خان صاحب ۷ ستمبر کی صبح کو بذریعہ چناب ایکسپریس اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے نائیجیریا تشریف لے جا رہے ہیں۔

ربوہ کے احباب مقررہ وقت پر اسٹیشن پہ پہنچ کر اُنہیں اپنی دُعاؤں کے ساتھ رخصت فرمائیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کی اہلیہ محترمہ دو تین ماہ سے بیمار ہیں گذشتہ دو ہفتے تو بہت تکلیف رہی اب کچھ افاقہ ہے۔ احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ محترم اختر صاحب موصوف کیلئے بھی احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بینائی کو پورے طور پر بحال کر دے۔ آمین

مکرم مولوی محمد الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کا اڑھائی سالہ بچہ پانچ چھ روز سے سخت بیمار ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت عطا فرمائے۔

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت مکرمی ڈاکٹر طاہر محمود صاحب M.B.B.S (ابن مکرم ڈاکٹر عبد الحق صاحب آف گجرات) اور ان کی بیگم ڈاکٹر کوثر محمود صاحبہ ۲۷ اگست بروز اتوار بذریعہ ہوائی جہاز عازم سیرالیون ہو گئے ہوائی مستقر پر عزیز و اقارب اور مجلس انصار اللہ لاہور کے بہت سے انصار نے نیز مستورات نے دُعاؤں کے ساتھ الوداع کیا۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بھی موجود تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچائے اور نمایاں خدمات بجا لانے کی توفیق دے۔

ڈاکٹر طاہر محمود صاحب کی والدہ صاحبہ علیل ہیں احباب انکی صحت کیلئے بھی دعا کریں۔

(خاکسار شیخ عبد الوہاب مہتمم مجلس انصار اللہ لاہور)

اعلانِ تعطیل

یوم دفاعِ پاکستان کے سلسلہ میں ۶ ستمبر ۱۹۷۲ء کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ لہذا ۷ ستمبر ۱۹۷۲ء کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

(پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبد الحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد)

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۶ر تبوک ۱۳۵۱ھ ش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفاعِ پاکستان کی ذمّہ داریاں

آج ملک بھر میں یوم دفاع منایا جا رہا ہے۔ یہ دن ہمیں ان اہم اور نازک دفاعی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہے جو ملک کی طرف سے ہم پر عائد ہوتی ہیں۔

جہاں تک وطن عزیز کی سرحدوں کے دفاع کا تعلق ہے اس کی ذمہ دار پاکستان کی بہادر اور جانباز فوج ہے۔ لیکن ہمارے بہادر اور جیالے فوجی جوان اس اہم اور نازک ذمہ داری سے پوری طرح عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ اگر ہم پوری طرح ان کا ہاتھ نہ بٹائیں اور ملک کے اندرونی محاذ کو مستحکم بنیادوں پر استوار نہ کریں، فتنہ و فساد، ہنگامہ آرائی اور انشقاق و انتشار کی کیفیت ملک کے اندرونی محاذ کو کمزور کر دینے کے مترادف ہے اور جس قوم کا اندرونی محاذ کمزور ہو جائے، اس کی بیرونی سرحدیں بھی خطرہ میں پڑ جایا کرتی ہیں۔

جارحانہ حملہ کرنا تو ہمارا شیوہ ہی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اسلام صلح و صفائی اور امن و آشتی کا علمبردار ہے وہ ہمیں صرف دفاعی جنگ کی ہی اجازت دیتا ہے۔ چنانچہ جب کفار اور مشرکین عرب کی طرف سے مسلمانوں پر ظلم و ستم اپنی انتہاء کو پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں مسلمانوں کو جنگ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی:۔

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّھُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرُ ۰ ن الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّا اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ط (حج)

یعنی ان بے کس اور مظلوم مسلمانوں کو جنگ کی اجازت دی جاتی ہے جن پر بلاوجہ جنگ مسلط کی گئی، اللہ تعالیٰ ان کی تائید و نصرت پر قادر ہے۔ بلاشبہ انہیں ظلم کے ساتھ ان کے گھروں سے نکالا گیا۔ محض اس بناء پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب تو صرف اللہ ہی ہے۔

ان آیاتِ کریمہ سے صاف ظاہر ہے کہ اسلام کے نزدیک صرف وہی جنگ جائز ہے جو ظلم و ستم کے خلاف محض اپنے دفاع کے لئے کی جائے۔ اس لحاظ سے ملک و ملت کی دفاعی ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہر ایک مسلمان کا مقدس فریضہ قرار پاتا ہے جسے اگر صحیح رنگ میں ادا کیا جائے تو وہ یقیناً خدا تعالیٰ کی مدد و نصرت کو کھینچنے کا موجب ہو گا۔ اپنے دفاع کی خاطر ہمیں جنگ کے لئے بھی ہمیشہ تیار رہنا چاہیئے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں دفاعی تیاری آزادی کے تحفّظ کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ایک مشہور برطانوی جرنیل برڈ اپنی کتاب "ڈائرکشن آف وار" میں دفاعی تیاری کی اہمیت واضح کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"جو قوم آزاد و خود مختار رہنا چاہتی ہے اسے اپنے دفاع و تحفظ کی خاطر ہر وقت لڑائی کے لئے تیار رہنا چاہیئے ...... اگر وہ تیار نہیں رہے گی تو وہ آزادانہ زندگی ہرگز بسر نہیں کر سکتی، اسے جلد ہی غلامی کا طوق پہننا پڑیگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسی قوم کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔"

مندرجہ بالا الفاظ میں برطانوی جرنیل نے ایک ایسی حقیقت کی نشاندہی کی ہے جسے ہر لحظہ پیشِ نظر رکھنا ایک آزاد اور خود مختار قوم کے لئے از بس ضروری ہے۔ اور پاکستان ان دنوں جن حالات میں سے گذر رہا ہے اور جن خطرات سے وہ دوچار ہے، ان میں تو بالخصوص یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے دفاع و تحفّظ کی خاطر ہر ممکن کارروائی کریں۔ اور پوری طرح چوکنا رہیں۔ ہم بلاشبہ امن سے رہنا چاہتے ہیں۔ جنگ و جدال ایک سچے مسلمان کی فطرت ہی کے خلاف ہے۔ لیکن یہ امن بھی ہمیں اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جبکہ ہم محض اپنے دفاع کی خاطر جنگ کے لئے بھی پوری طرح تیار رہیں۔ اور اپنی دفاعی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی پوری صلاحیت اپنے اندر پیدا کریں۔ چنانچہ بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح نے بھی ایک بار قوم کو انتباہ کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:۔

"اس ناقص دنیا میں کمزور اور نہتا ہونا دوسروں کو جارحانہ اقدام کی دعوت دینے کے مترادف ہے۔ امن برقرار رکھنے کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ ..... ہم اپنے آپ کو اس قدر مضبوط بنالیں کہ کسی کو ہمارے خلاف قدم اُٹھانے کی جُرأت ہی نہ ہو۔"

قائدِ اعظم کے یہ حقیقت افروز الفاظ ہر وقت ہمارے پیشِ نظر رہنے چاہئیں۔ ملک کو دفاعی لحاظ سے مضبوط بنانے اور اسلام کو دُنیا میں سربلند رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم سیاسی لحاظ سے مضبوط ہوں۔ اقتصادی لحاظ سے تسلی بخش طور پر ترقی کر رہے ہوں اور نظریاتی طور پر بھی ملک اس طرح متحد اور مربوط و یک جان ہو کہ تشتّت و انشقاق اور فتنہ انگیزی کی کوئی کوشش اس کی صفوں میں رخنہ پیدا نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آلِ عمران)

یعنی اے مسلمانو! تم سب مل کر خدا کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ رکھو اور کوئی ایسی کارروائی نہ کرو جو تمہارے اندر تفرقہ پیدا کرنے کا موجب ہو۔ ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ (انفال)

یعنی خدا اور اُسکے رسول ؐ کے احکام کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑے نہ کیا کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی یعنی دشمن پر تمہارا رُعب قائم نہ رہے گا۔

اللہ تعالیٰ کے یہ احکام واضح رنگ میں ہماری راہ نمائی کرتے ہیں اور ہمیں اپنی ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں جو اسلام کی طرف سے اور وطن عزیز کے دفاع کیلئے ہم پر عائد ہوتی ہیں۔

یہی وہ قیمتی اور زریں نصائح ہیں جو بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح بھی مختلف پیرایوں میں بار بار کرتے رہے ہیں۔ مثلاً آپ نے فرمایا:۔

"اس اہم اور نازک وقت میں جبکہ ہم بیرونی خطرات سے بھی دوچار ہیں اور اندرونی طور پر بھی ہمیں ایسے پیچیدہ مسائل سے نپٹنا ہے جن کے اثرات بہت دُور تک پہنچتے ہیں اور ہمارے مستقبل کو متأثر کر سکتے ہیں آپ اتحاد اور یکجہتی پیدا کر کے ملک کی بہت بڑی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ لیکن بعض لوگ اپنے ذاتی اور خود غرضانہ مقاصد کے لئے ایسی کارروائیاں کریں جو پھوٹ ڈالنے اور تفرقہ کا باعث ہوں۔ اپنے ہی لوگوں میں بعض غدار اور دغاباز ہوتے ہیں سو اُن سے ہوشیار رہیں ..... میں آپکو بڑی تاکید کے ساتھ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ پاکستان کے سچے اور بے غرض سپاہی کی طرح انکساری، بے غرضی اور پُوری سنجیدگی سے سوچیں اور قدم اُٹھائیں۔" (کتاب بابائے قوم نے فرمایا)

خدا کرے کہ ہم ان نصائح پر صحیح معنوں میں عمل کر کے ملک کے دفاعی تقاضوں اور ذمہ داریوں کو پورا کریں کہ یہی وہ مقصد ہے جس کیلئے آج یوم دفاع منایا جا رہا ہے۔

چھ ستمبر

وُہی جو نقدِ جاں لے کر چلے اللہ کی خاطر
وُہی دربارِ حق میں خُوب تر، محبوب تر نکلے،

چمن پر رنگ آیا، سُرخیٔ خُونِ شہیداں سے
وطن کے یہ چراغ، اپنے لہُو میں ڈُوب کر نکلے

نئے انداز پاکر، میرا ذوقِ حُریّت جاگا،
نئے انوار لے کر میری فطرت کے گہُر نکلے!

ہوا ثابت کہ بُنیادِ گلستاں، سخت کوشی ہے
جنہوں نے ہاتھ میں تیشہ سنبھالا، تاجور نکلے!

جو اِک گوشہ وطن کا تیرگی میں ہے تو کیا غم ہے
فضا بدلے اگر کوئی وہاں اہلِ نظر نکلے،

"جہاں میں اہلِ ایماں، صُورتِ خورشید جیتے ہیں،
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے، اُدھر ڈُوبے اِدھر نکلے"

(عبدالسلام اختر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلیٰ و ارفع مقام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصریحات اور مسلمان اکابرین کی آراء

(مکرم یعقوب امجد صاحب کھاریاں چھاؤنی)

(۲)

معراج کے واقعات میں جن امور کا بطورِ خاص ذکر آتا ہے وہ یہ ہیں:۔

۱۔ افقِ اعلیٰ پر قاب قوسین کے مقام پر کھڑا ہونا۔
۲۔ سدرۃ المنتہیٰ تک جانا۔
۳۔ سدرۃ المنتہیٰ پر کسی چیز کا نازل ہونا۔
۴۔ اللہ تعالیٰ کا دیکھنا۔
۵۔ کلامِ الٰہی کا نازل ہونا وغیرہ۔

ان سب امور کا ذکر آیاتِ سورۂ نجم کے علاوہ ان روایات میں بھی ملتا ہے جو معراج سے متعلق احادیث کے مجموعوں میں ملتی ہیں۔ یہ روایات بخاری کتاب الصلوٰۃ، کتاب بدء الخلق، کتاب التفسیر اور کتاب التوحید میں تفصیلاً مندرج ہیں۔ بخاری کے علاوہ مسلم وغیرہ میں بھی ملتی ہیں۔ حدیثوں کے علاوہ کتبِ سیر نے بھی ان روایات کو درج کیا ہے مثلاً سیرۃ ابن ہشام وغیرہ۔

ان تمام روایات کا خلاصہ یوں ہے کہ ایک رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجدِ حرام میں استراحت فرما رہے تھے۔ یقظہ اور نوم کی درمیانی کیفیت تھی کہ آپ نے یہ نظارہ مشاہدہ فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام آتے ہیں۔ حضرت جبرائیلؑ نے آپ کو جگایا اور "چاہِ زمزم" کے قریب لا کر آپ کا سینہ مبارک چاک کیا اور آپ کے دل کو زمزم کے پاک صاف پانی سے دھویا۔ پھر سونے کی ایک طشتری میں ایمان و حکمت کو بھر کر لایا گیا۔ حضرت جبرائیلؑ نے ایمان و حکمت کے اس خزانے کو آپ کے قلب صافی میں بھر کر اس کو بند کر دیا۔ اس کے بعد حضرت جبرائیلؑ آپ کو ساتھ لے کر پرواز کرتے ہوئے آسمانِ اوّل کے دروازے تک پہنچے۔ دروازے پر دستک دی تو دربان نے پوچھا کون ہے؟ جبرائیل نے جواباً کہا۔ میں جبرائیل ہوں اور میرے ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔" دربان نے پوچھا کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ جبرائیلؑ نے اثبات میں جواب دیا تو دربان نے دروازہ کھولتے ہوئے ادب سے خوش آمدید کہا۔ آگے بڑھے تو آپ کی ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی۔ اس کے بعد حضور جبرائیل کے ساتھ دوسرے آسمان کی طرف بڑھے وہاں بھی دربان نے آپ کی تشریف آوری کا حال پوچھا اور دروازہ کھول دیا۔ اس جگہ آپ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے۔ دونوں نے آپ کو سلام کیا اور آپ نے بھی جواباً سلام کہا۔ اب جبرائیل علیہ السلام آپ کو ساتھ لئے تیسرے آسمان کی طرف پرواز کرنے لگے۔ حسبِ سابق یہاں بھی دربان نے خیر مقدم کرتے ہوئے دروازہ کھولا تو آپ داخل ہوئے۔ یہاں حضرت یوسف علیہ السلام نے آپ کو سلام کیا آپ بھی سلام کا جواب دیتے ہوئے آگے بڑھے۔ اسی طرح چوتھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں آسمان پر بھی علی الترتیب حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت ہارون علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے آپ کی ملاقات، باہمی مزاج پرسی اور سلام کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد آپ اور آگے بڑھے اور وہاں تک پہنچے جہاں کسی بشر نے کبھی قدم نہیں مارا تھا۔ اس وقت آپ کے سامنے مقام "سدرۃ المنتہیٰ" تھا اور ساتھ ہی جنۃ الماویٰ کا محلِ وقوع تھا۔ اس کے بعد آپ نے "سدرہ" پر نورِ ربانی کے نزول کا نظارہ دیکھا اور دیگر نشاناتِ الٰہیہ کا مشاہدہ فرمایا۔ آپ کو جنت کی سیر کرائی گئی اور آپ اپنے خالقِ حقیقی کے حضور "قاب قوسین او ادنیٰ" کے مقام پر فائز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے بلاواسطہ مکالمہ سے مشرف ہوئے اس کے بعد پچاس نمازوں کے احکام عطا ہوئے اور آپ واپس تشریف لائے۔ راستے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے احکام کے بارے میں پوچھا تو آپ نے پچاس نمازوں کا ذکر فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پچاس نمازوں کے بوجھ اور اپنی امت کا حال تجربۃً بیان کیا۔ چنانچہ آپ نے واپس جا کر دربارِ خداوندی میں درخواست کی تو پچاس کی بجائے چالیس نمازوں کا حکم ہوا۔ مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پھر کمی کے لئے اصرار کیا۔ اس طرح چند بار میں دس دس کی تخفیف کے بعد پانچ نمازوں کا حکم ملا۔ موسیٰ علیہ السلام نے پھر درخواست کی کہ یہ بھی بوجھ ہے۔ مگر آپ نہیں گئے اور ان احکام کو لے کر آپ مختلف آسمانوں سے گزرتے ہوئے نیچے تشریف لے آئے تو آپ کی آنکھ کھل گئی اور آپ نے دیکھا کہ آپ اُسی طرح مسجدِ حرام میں لیٹے ہوئے ہیں۔

سورۂ نجم کی آیات اور احادیث وغیرہ میں مندرجہ روایات سے صاف ظاہر ہے کہ معراج کا واقعہ روحانی کیفیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے کہ آیاتِ قرآنیہ میں رؤیتِ قلبی کا ذکر صراحتاً آیا ہے فرمایا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ وَ
مَا رَأَىٰ۔

اور حدیث میں آیا ہے۔

ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِهَا
.فَاسْتَيْقَظْتُ وَ أَنَا
بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔

پس معراج کی حقیقت یہی ہے کہ وہ ایک مثالی کشف تھا۔ جو عام انسانوں کو بیداری میں حاصل نہیں ہوتا۔ جو اُسے مطلق خواب یا معمولی رؤیا خیال کرتا ہے۔ اس پر کشف کا راز منکشف نہیں ہے اور جو اُسے محض جسمِ ظاہری سے متعلق قرار دیتا ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تقدس و تطہّر اور جذب الی اللہ کے ارفع مقام سے ناآشنا ہے۔

متعدد متقدمین نے یہ تسلیم کیا ہے کہ معراج روحانی کیفیت کا وہ اعلیٰ مقام ہے جو عام انسان تو کجا کسی دوسرے نبی کو بھی حاصل نہیں ہوا۔ اس مسلک میں حضرت معاویہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت خدیجہؓ اور حضرت حسنؓ متفق ہیں۔ علامہ ابن جریرؒ نے اپنی تفسیر میں حضرت حذیفہ کی روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں

مَا فَقَدَ جَسَدُ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمَ۔

یعنی آپ کا جسم مبارک معراج کی رات غائب نہیں ہوا تھا۔

قرآنی نصوص، مستند روایات اور اقوالِ اسلاف کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی اگر کوئی خواہ مخواہ اپنے قیاس سے اختلافِ رائے پیدا کرتا ہے تو وہ معذور ہے۔ لیکن ہر دور میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو ایسے معذوروں مقلدین کے لئے باعثِ سند ہوتے ہیں۔ اس لئے ایسے لوگوں پر اتمامِ حجت کرنے کے لئے اب ہم بعض نامور متأخرین کی آراء نقل کرتے ہیں۔

اوّل:۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے اپنی تصنیف "حجۃ اللہ البالغہ" میں معراج کے واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔

"..... ذٰلِكَ فِي مَوْطِنٍ
هُوَ بَرْزَخٌ بَيْنَ الْمِثَالِ
وَالشَّهَادَةِ. جَامِعٌ
لِأَحْكَامِهِمَا فَظَهَرَ عَلَى
الْجَسَدِ أَحْكَامُ الرُّوْحِ
وَتَمَثَّلَ الرُّوْحُ ....."

یعنی یہ واقعہ ایک ایسے مقام پر ہوا جو عالمِ مثال اور عالمِ شہادت کے درمیان برزخ کی طرح ہے جس میں دونوں کے احکام جمع تھے۔ پس جسم پر روح کے احکام ظاہر ہوئے اور روح نے جسم کی صورت اختیار کی۔ (حجۃ اللہ البالغہ باب سیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

دوم:۔ سر سید احمد خان نے بعض مسائل کے بارے میں نہایت محققانہ رائے دی ہے۔ معراج النبیؐ کے متعلق انہوں نے تمام روایات اپنے ایک مقالے میں نقل کی ہیں۔ ان روایات کے نقل کرنے کے بعد انہوں نے اس معرکۃ الآراء مسئلے کے بارے میں یوں استنباط کیا ہے۔

"علمائے متأخرین نے مذہبی گرم جوشی سے یہ بات قرار دی ہے کہ معراج جسمانی تھی اور تمام واقعات جو واقع ہوئے ہیں فی الحقیقت واقع ہوئے تھے۔ لیکن اس ادّعا کی نسبت ان کے پاس کوئی سند قرآن مجید کی موجود نہیں ہے۔ بلکہ بعض الفاظ کے معنوں پر جوش و خروش کے ساتھ بحث کر کے اس امر کو تسلیم کرتے ہیں۔"

اسی مقالے میں ایک دوسرے مقام پر روایات پر تنقید کرتے ہوئے یوں رقمطراز ہیں۔

"ہر شخص پر جس میں ذرا بھی سمجھ ہے اور ذرا بھی استدلال کا مادہ رکھتا ہے واضح ہوگا کہ مذکورہ بالا دلیلیں (جسمانی معراج کے حق میں) کیسی پوچ اور ضعیف ہیں۔ ان دلیلوں کے پیش کرنے والے صرف وہی لوگ ہیں جو

جو شخص مذہبی امور میں اندھے ہو کر یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان تمام روایتوں پر جو خدا کے مذہب سے علاقہ رکھتی ہیں گو وہ کیسے ہی بے ہودہ اور محال اور قابل تضحیک ہی کیوں نہ ہوں آمنّا وصدقنا کہنا چاہیئے بلاشبہ ان مسلمانوں کا یہ جاہلانہ اعتقاد ان کی نامعقولیت پر دلالت کرتا ہے۔"

(مقالات سرسید حصہ یازدہم مقالہ بعنوان: شق صدر کی حقیقت اور واقعہ معراج کی ماہیت)

سوم: سید سلیمان ندوی نے نہایت شرح و بسط سے معراج سے متعلق روایات پر بحث کی ہے۔ فتح الباری کا ایک حوالہ نقل کرتے ہیں۔ جس میں یوں ذکر ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ مشاہدہ فرمایا وہ آنکھ سے نہیں بلکہ دل سے دیکھا ہے (فتح الباری جلد ۷ ص ۱۹۶) اس کے بعد مولانا سید سلیمان ندوی یوں تحریر فرماتے ہیں:-

"اس تشریح کے بعد اس باب میں کوئی نزاع باقی نہیں رہ جاتی رہی یہ بات کہ دل کا دیکھنا اور قلب کا مشاہدہ کیا ہے؟ تو اس رمز کو وہ سمجھے جس کے دل میں نورِ بصیرت اور جس کے دل میں مشاہدہ کی طاقت ہو"

(سیرت النبی تالیف سید سلیمان ندوی جلد سوم)

الغرض "معراج" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی مشاہدات کی اکمل صورت اور قوتِ قدسیہ کی اتم کیفیت کا نام ہے یہ مشاہدہ ایسا ہے کہ جسے عام انسان تصور میں بھی نہیں لا سکتا۔ اس لئے کہ انبیاء علیہم السلام کے مشاہدات عام انسانوں کی فہم و ادراک سے بہت بلند ہوتے ہیں۔ اور جس قدر کسی نبی کی قوت قدسیہ زیادہ ہوتی ہے اتنا ہی اس کا مشاہدہ بھی مکمل ہوتا ہے۔ چونکہ سید ولد آدم حضرت خیر الانام محمد صلے اللہ علیہ وسلم اپنی قوتِ قدسیہ کے اعتبار سے تمام انبیائے کرام سے ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔ اس لئے آپ کا مشاہدہ بھی دیگر تمام انبیاءؑ سے اکمل و اتم ہے پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی معراج ایک بلند ترین روحانی مشاہدہ ہے، جس کی کیفیت و ماہیت کا بیان انسانی بس سے باہر ہے اللہ تعالیٰ نے کیا خوب فیصلہ صادر فرمایا ہے:

أَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى

(سورۃ نجم)

تحریک جدید کے بعض اہم تقاضے

بیکار مت رہو محنت کرو فضول چیزیں چھوڑ دو

تحریک جدید کا صرف ایک یہی تقاضا نہیں کہ اس کے لئے مقدور بھر مالی قربانی کی جائے بلکہ اس کے لئے ایک پاک ماحول پیدا کرنا از بس ضروری ہے۔ اس ماحول کے کیا تقاضے ہیں؟ اس کی تفصیل سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان ارشادات سے معلوم کیجئے۔ اور ان پر عمل پیرا رہیئے۔ فرمایا:

"میں بتا رہا ہوں کہ بے کار مت رہو۔ اور کام کرو۔ اس میں امیر غریب سب مساوی ہیں۔ بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید ہمیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو۔ اور ایسی عادات نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو اسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں "تخت یا تختہ" جب تک یہ روح پیدا نہ ہو جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ ہو اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی تم لاکھ ایڑیاں رگڑو مگر اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتے جب تک اس طریق پر کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے کامیاب ہونے کے لئے مقرر کیا ہے۔

میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ محنت کی عادت ڈالو بیکاری کی عادت کو ترک کر دو۔ فضول مجلسیں بنا کر گپیں ہانکنا اور بکواس کرنا چھوڑ دو حقہ اور دیگر لغو عادتوں میں وقت ضائع نہ کرو۔ اور کوشش کرو کہ زیادہ سے زیادہ کام کر سکو" (مطالبات تحریک جدید ص ۱۲۲)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کیلئے والہانہ قربانیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اے دوستو! آؤ کہ ہماری جانیں اسلام کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتیں ہم میں سے ہر شخص خواہ اسے مال ملا ہے یا نہیں اپنی اپنی توفیق کے مطابق خدا کے سامنے اپنی قربانی پیش کر دے اور اس قربانی کو پیش کرتے ہوئے ایک مردہ کی طرح آستانہ الٰہی پر گر جائے یہ کہتے ہوئے کہ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا تو میری اس حقیر نذر کو قبول فرما اور مجھے اپنے دروازہ سے مت دھتکار۔ آمین ثم آمین"

تحریک جدید ایک ایسی عظیم الشان اور بابرکت تحریک ہے کہ جس کے ذریعہ اسلام کو کل ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے کے لئے ایک مہم شروع ہے۔ لہٰذا مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر ہماری جماعت کے ہر فرد (امیر ہو یا غریب) کو چاہیے کہ تحریک جدید کی تمام مالی قربانیوں میں ضرور حصہ لے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں ؎

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو (کلام محمود)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قابل تقلید مثال

مندرجہ ذیل مجالس انصار اللہ نے دوسری سہ ماہی میں اپنے سارے سال کا بجٹ سو فیصد پورا کر دیا ہے لہٰذا ان کے نام حضور اقدس کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے گئے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان مجالس کے عہدیداران اور اراکین کو ان کی نسلوں سمیت اپنے فضلوں سے نوازتا چلا جائے۔ چنانچہ حضور اقدس نے اس درخواست پر اپنے دستِ مبارک سے رقم فرمایا ہے۔ "اللہ تعالیٰ جزائے احسن دے"

امید ہے دوسری مجالس بھی ان کی تقلید میں اپنے محبوب آقا کی خوشنودی حاصل کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے اپنی مساعی تیز سے تیز تر کرنے کی طرف توجہ کریں گی۔

ضلع لائلپور کی مجالس:- پیر محل۔ چک ۳۱۶/۲ گ ب۔ سوڈھی۔ جڑانوالہ۔ سمندری۔ چک ۲۰ ر ب کھیم سنگھ والا۔ چک ۱۲۷ ر ب چوہڑی۔ چک ۲۷۲ ر ب سیتلا۔ چک ۳/۷ گ ب کوٹ غلام محمد۔ چک ۱۲۶ ر ب پہاڑ رنگ۔ چک ۲۸۷ ج ب پلاسور۔

بستی رندان ضلع ڈیرہ غازیخان۔ اوچ شریف۔ ضلع بہاولپور۔ سکھر شہر۔ چک ۱۲۶ مراد ضلع بہاولنگر۔ چک ۱۶۹ مراد ضلع بہاولنگر۔ فضل عمر ماڈل فارم ضلع سکھر۔ نور نگر فارم۔ ضلع تھرپارکر۔ عینوالی ضلع سیالکوٹ۔ مجوکہ بھینی جھنڈا پور ضلع سیالکوٹ۔ ہاؤسنگ کالونی سکندر آباد۔ ضلع میانوالی۔ چک ۱۶۳ ضلع ملتان۔ سرائے سدھو ضلع ملتان۔ دیپالپور ضلع ساہیوال۔ چک ۱۷/۱۴ ضلع ساہیوال۔ چک ۵/۱۱ ضلع ساہیوال۔ ملک وال ضلع گجرات چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔

(قائد مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہ اگست / ظہور گذر چکا ہے قائدین کرام اپنی مجالس کی رپورٹ کارگذاری جلد ارسال فرمائیں -(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

(۴)

جماعت احمدیہ	ملتان	۵/۰۰	روپے
مکرم سلیم اللہ صاحب	نوشہرہ کینٹ	۲۰/۰۰	روپے
" سید مقبول احمد شاہ صاحب دار الصدر غربی	ربوہ	۵۰/۰۰	روپے
" چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی بذریعہ محاسب صاحب	کراچی	۱۱/۰۰	روپے
" ملک صفدر علی صاحب	"	۵/۰۰	روپے
" نعیم احمد وسیم صاحب	"	۳/۰۰	روپے
" چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب	"	۱۰/۰۰	روپے
" شیخ رفیع الدین محمد صاحب	"	۱۱/۸۰	روپے
جماعت احمدیہ	ساہیوال	۱۴/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	بھکر	۱۰/۰۰	روپے
مکرمہ محمودہ مبشر صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۵۰/۰۰	روپے
" فہمیدہ کھوکھر صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۱۰/۰۰	روپے
مکرم چوہدری نائب علی صاحب بٹر پرانی انارکلی لاہور	لاہور	۱۶/۰۰	روپے
" ملک عبد المتین صاحب کینال پارک	لاہور	۵/۰۰	روپے
مکرمہ والدہ صاحبہ مرحومہ ایم اے مخدوم صاحب	رحمان پورہ لاہور	۲۰/۰۰	روپے
مکرم مرزا بشارت احمد صاحب	"	۱۰/۰۰	روپے
" محمد ابراہیم صاحب	"	۱۰/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	کوہاٹ	۳/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	شکارپور	۲/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	حیدرآباد	۵/۰۰	روپے
مکرم صوبیدار سلیم اللہ صاحب	نوشہرہ	۳۳/۲۸	روپے
جماعت احمدیہ چک ۵۵/۲-ایل	ساہیوال	۵/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	بھمبر آزاد کشمیر	۱/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	کھاریاں	۵/۰۰	روپے
مکرم محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت	سیالکوٹ	۱۳/۰۰	روپے
" قریشی ناصر احمد صاحب	کراچی	۱۰/۰۰	روپے
" مرزا محمد عثمان صاحب	ربوہ	۱۰/۰۰	روپے
مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	کینیڈا	۲۰/۰۰	روپے
مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب	لاہور	۵/۰۰	روپے
" محمد اشرف صاحب	گھنوکے ججہ	۱۰/۰۰	روپے
" ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵/۵	سرگودھا	۵/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	اوکاڑہ	۱۰۱/۰۰	روپے
جماعت احمدیہ	سکھیکی	۲/۰۰	روپے
مکرمہ منصورہ مسعودہ صاحبہ دار الرحمت غربی	ربوہ	۳۳/۰۰	روپے
مکرم سید شمشاد احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ	ربوہ	۲/۰۰	روپے
" میر نور احمد صاحب تالپور	حیدرآباد سندھ	۷۵/۰۰	روپے
" لیفٹیننٹ کرنل رشید ملک صاحب	لاہور چھاؤنی	۱۰/۰۰	روپے
" مولوی محمود احمد صاحب چیمہ		۵/۰۰	روپے
" خلیل احمد صاحب	لاہور	۱۰۰/۰۰	روپے
مکرمہ محمودہ رفعت صاحبہ	"	۵۵/۰۰	روپے
" مسز عبد الشکور اسلم صاحبہ		۲/۰۰	روپے
" اہلیہ صاحبہ ملک ممتاز علی صاحب مرحوم		۵/۰۰	روپے
مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب	ربوہ	۷/۰۰	روپے
" مفتی حامد حسن صاحب	پشاور یونیورسٹی	۵/۰۰	روپے
" چوہدری فضل دین صاحب	ربوہ	۱۰/۰۰	روپے
مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ	ہڈالی	۵۰/۰۰	روپے

(باقی)

94

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن مخلصین کو مسجد احمدیہ زیورک کے لئے تین صد یا اس سے زائد چندہ یا اپنے مرحومین کی طرف سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۴۵۳	صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ	۵۰۰/۰۰ روپے
۴۵۴	مکرم چوہدری قاسم علی خان صاحب چک ۳۱۲-ج ب ضلع لائل پور	۳۴۷/۰۰ روپے
۴۵۵	ایک مخلص دوست جو اپنا نام ظاہر نہیں چاہتے	۳۵۰/۰۰ روپے
۴۵۶	مکرم مستری مقبول احمد صاحب چاہ بھاگووالہ ضلع ملتان	۶۵۰/۰۰ روپے
۴۵۷	" مستری منظور احمد صاحب "	۳۰۰/۰۰ روپے
۴۵۸	" حاجی بختیار احمد صاحب لیاقت آباد منجانب والد صاحب مرحوم و والدہ مرحومہ	۳۴۰/۰۰ روپے
۴۵۹	" صاحبزادہ عبد السلام صاحب ٹوپی ضلع ملتان	۳۰۰/۰۰ روپے
۴۶۰	" اخوند ڈاکٹر عبد العزیز صاحب حیدر آباد سندھ	۵۰۰/۰۰ روپے
۴۶۱	" خواجہ عبد القیوم صاحب کراچی	۳۰۰/۰۰ روپے
۴۶۲	" حاجی عبد العزیز صاحب دوالمیال ضلع جہلم	۳۵۰/۰۰ روپے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سالانہ اجتماع اطفال

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۵-۶-۷ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اطفال زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مرکز کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔

ہر مجلس کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائے۔ تمام مجالس کی نمائندگی ضروری ہے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ

میری نواسی عزیزہ محمودہ ملک بنت مکرم ڈاکٹر عطاء اللہ خان ملک آف جدہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ چوہدری انوار الحسن پسر چوہدری عبد الرحمن صاحب سکنہ چک ۳۶۶ ڈبلیو بی تحصیل لودھراں ضلع ملتان بعوض حق مہر مبلغ بارہ ہزار روپیہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر تصنیف و اشاعت لٹریچر نے بروز اتوار مورخہ ۶/۸ کو بدکان میاں محمد یامین صاحب مرحوم محلہ دار الرحمت وسطی کیا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس نیک تعلق کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما دیں۔

(حلیم دین محمد احمدی۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم عبد الحق صاحب ولد غلام حیدر صاحب سکنہ چک ۱۰۸/ر-ب تحصیل جڑانوالہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم غلام حیدر صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۵/۶ رقبہ دس مرلے واقع محلہ باب الابواب الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان ہیں جنہیں پلاٹ مذکورہ بالا مکرم محمد یعقوب صاحب ولد غلام حیدر مرحوم کے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) حاکم بی بی صاحبہ بیوہ (۲) حسین بی بی صاحبہ (۳) نامو بیگم صاحبہ (۴) نصیرہ بیگم صاحبہ، (۵) مبارکہ بیگم صاحبہ۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۵/۶ رقبہ دس مرلے واقع محلہ باب الابواب۔ محمد یعقوب صاحب ولد غلام حیدر صاحب مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے گا۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہر قسم کے فتنہ اور شر تباہی اور انتشار سے محفوظ رکھے

ہمارے ملک اور ہماری قوم کو توفیق دے کہ وہ ترقی پر ترقی اور رفعتوں پر رفعتیں حاصل کرتے چلے جائیں

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ)

"ہماری جماعت کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ سچے مسلمانوں کا ایک گروہ پیدا ہو جائے جن کی زندگی پر ایک موت وارد ہو اور وہ دنیا سے کلی طور پر منقطع ہو جائیں۔ اور ان کا دنیا سے کوئی واسطہ نہ رہے اور ایک کامل دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کو کچھ اس طرح جذب کریں کہ ہمیں ایک نئی زندگی ملے جو پہلے سے مختلف ہو۔ جو پہلی سے کہیں زیادہ حسین ہو۔ جو پہلی سے کہیں زیادہ دنیا کی خدمت گزار زندگی ہو۔

آج ہمارے ملک کے جو حالات ہیں وہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے خدا سے ایک نئی زندگی پائی اور خدا کی رضا کے حصول کے لئے بنی نوع انسان اور خدا کی دوسری مخلوق کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم جو سیاسی جماعت نہیں۔ سیاسی طور پر تو ہم اپنے ملک کی خدمت نہیں کر سکتے لیکن روحانی جماعت ہونے کی حیثیت میں روحانی طور پر اپنے بھائیوں کی خدمت کر سکتی ہے اور ہمیں کرنی چاہیئے۔ اور وہ خدمت دعا کے ذریعہ ہے۔ میں ان دنوں خاص طور پر جماعت سے خواہش رکھتا ہوں۔ اور اس کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں کہ وہ اپنے ملک کے حالات کو سامنے رکھتے ہوئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہر فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے۔۔۔۔ ....

ہم پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرض عاید کیا ہے کہ ہم اس کی محبت میں فنا ہو کر اس کی مخلوق کی خدمت میں لگے رہیں اور ہمارے نزدیک خدا کی مخلوق کی جو خدمت کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ ہم ان کے لئے ہر وقت دعاؤں میں لگے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہر قسم کے فتنہ اور شر سے اور تباہی سے اور انتشار سے محفوظ رکھے اور ہمارے ملک اور ہماری قوم کو توفیق دے کہ وہ دینی و دنیوی لحاظ سے ترقی پر ترقی اور رفعتوں پر رفعتیں حاصل کرتے چلے جائیں۔

پس ہم اپنے بھائیوں، اپنے ملک اپنی قوم کی دعا سے مدد کر سکتے ہیں اور اس میں ہمیں بخل اور خست نہیں دکھانی چاہیئے بلکہ اپنے لئے بھی اس زمانہ میں دعائیں چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری ضرورتیں خود ہی پوری کریگا (الفضل ۵ تبوک ۱۳۵۰ ہش)

دعائے مغفرت

محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر خداداد خان صاحب قبولہ بانیار عارف والا ضلع ساہیوال کینسر کی وجہ سے مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۷۲ء کو کراچی میں وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو اپنے فضل سے صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ملک محمد اسحٰق محلہ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ ضلع جھنگ)

داخلہ زرعی یونیورسٹی لائل پور

ویسٹ پاکستان زرعی یونیورسٹی لائل پور میں فرسٹ ایئر کلاس میں داخلہ لینے کے لئے درخواست دینے کی آخری تاریخ ۹ ستمبر ۱۹۷۲ء ہے اور انٹرویو ۱۲ ستمبر ۱۹۷۲ء کو ہو گا۔

خواہشمند طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان سائنس گروپ یا زراعت گروپ میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ درخواستیں دے سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لئے خاکسار مقصود احمد چٹھہ ایم ایس سی سٹوڈنٹ قاسم ہال یونیورسٹی سے رابطہ قائم کریں۔

(مقصود احمد چٹھہ صدر احمدیہ انٹر کالجیٹ

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کا پہلا سالانہ اجتماع انشاء اللہ مورخہ ۹-۱۰-۱۱ ستمبر ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ اتوار۔ سوموار بمقام مالیر نزد گراؤنڈ ہوٹل کراچی منعقد ہو گا۔ اس کے ساتھ ہی مجالس اطفال الاحمدیہ ضلع کراچی کا اجتماع بھی ہو گا۔ انشاء اللہ۔

اس سہ روزہ اجتماع میں خدام اور اطفال کے لئے علمی اور جسمانی مقابلہ جات بھی ہوں گے۔ تمام مجالس مقامی خدام الاحمدیہ کراچی سے درخواست ہے کہ اس اجتماع میں شامل ہو کر اس کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ اطفال کو بھی زیادہ سے زیادہ شامل کیا جائے۔ دیگر مجالس مقامی کو عام طور پر صوبہ سندھ کی مجالس کو خاص طور پر شمولیت کی دعوت ہے۔

(محمد حنیف نعیم معتمد سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی)

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم ملک عبدالقدیر صاحب (آف مغلپورہ) عرصہ سے معدہ و جگر میں ورم اور یرقان کے باعث بیمار چلے آ رہے ہیں اور قریباً دو ہفتہ سے سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک خالد محمود متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

جمالِ تبسم سے کمالِ فلورا

دانتوں اور مسوڑھوں

کی

حفاظت و نفاست

کے لئے

خاندان بھر کی ضرورت

فلورا ٹوتھ پاؤڈر تھوک و پرچون

خریدنے کے لئے نوید جنرل سٹور گولبازار ربوہ سے رجوع فرما دیں

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۵ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ۶ ستمبر کو یوم دفاع پاکستان ایمان پرور انداز اور شایان شان طریقے سے منایا جائے گا۔ اس روز ملک بھر میں عام تعطیل ہو گی۔ اور تمام بڑی سرکاری و غیر سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم لہرایا جائے گا۔ ریڈیو پاکستان اور ٹیلی ویژن سٹیشن خصوصی پروگرام نشر کریں گے۔ اور دستاویزی فلموں کی نمائش کی جائے گی۔

لاہور ۵ ستمبر۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اور اوقاف و حج مولانا کوثر نیازی نے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ فروعی اختلافات بھلا کر ملک و ملت کے استحکام اور ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنی تمام تر مساعی جمیلہ بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگوں میں افتراق اور نفاق رہا تو اس سے صرف ملک دشمن شرپسند عناصر کو ہی فائدہ پہنچے گا۔ یہ بات انہوں نے کل شاہ عالم مارکیٹ کے اچانک معائنہ کے موقع پر کہی

سیالکوٹ ۵ ستمبر۔ مرکزی وزیر صحت شیخ محمد رشید نے اعلان کیا ہے کہ بہت جلد ادویات اپنے اصلی ناموں سے تیار ہونا شروع ہو جائیں گی اس کے بعد یہ دوائیں سستے داموں دستیاب ہو سکیں گی۔ انہوں نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی یہ خواہش ہے کہ عوام کو دوائیں سستی ملیں اور علاج سستا ہو۔

پشاور ۵ ستمبر۔ معراج محمد خاں وزیر مملکت برائے امور عامہ نے اس امر کی تردید کی ہے کہ مالاکنڈ ایجنسی میں تھانہ کے مقام پر جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں سٹیج کی طرف سے کوئی گولی چلائی گئی تھی۔ بنیر ضلع سوات میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے فائرنگ کے بارے میں جو بیان دیا ہے وہ غلط اور بے بنیاد ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴